8596 ـ اگر تلاوت کا ثواب میت کو نہ بھیجا جائے تو تلاوت لٹکی رہتی ہے

سوال

میں نے سنا ہے کہ جب ہم قرآن کریم کی تلاوت مکمل کر لیں تو ہمارے لیے میت کو ثواب پہنچانے کے لیے دعا کرنا ضروری ہے، اگر ایسا نہ کیا جائے تو ثواب آسمان و زمین کے درمیان لٹکا رہتا ہے، اور قرآت کا اجروثواب کم ہو جاتا ہے جسے اردو میں اسے ثواب بخشنا کہتے ہیں، مجھے انگلش یا عربی میں اس معنی کے الفاظ نہیں مل رہے، تو کیا اس کی کوئی حقیقت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ بات بالکل غلط ہے، بلکہ یہ بدعات میں شمار ہوتا ہے اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے.

الشیخ سعد الحمید

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تمام تر ستھرے اور پاکیزہ کلمات اس کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتا ہے فاطر (10).

اگر ہماری تلاوت خالصتا صاف دل کے ساتھ اللہ تعالی کے لیے ہو تو وہ قبول ہوتی ہے اور اللہ کی جانب چڑھتی ہے، اسے آسمان و زمین کے درمیان نہیں روکا جاتا، اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی تقوی و پرہیزگاری اختیار کرنے والوں کا عمل قبول کرتا ہے المآئدۃ (27).

بدعات اور جہالت پر مبنی غلط قسم کے اعقادات سے اجتناب کرنا تقوی میں شامل ہے، بعض لوگ جو یہ افواہیں پھیلاتے ہیں کہ قرآن مجید کی تلاوت کا ثواب مردوں کو پہنچتا ہے یہ بات محل نظر ہے، شرعی دلائل سے اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا، اس لیے کسی میت کو ثواب ہبہ کرنا مشروع نہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

واللہ اعلم .